بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

سورہ توبہ۔ 9

نویں تراویح

گیارہویں پارہ سے بارہویں پارہ کے رکوع تک کی تلاوت۔

(سورہ توبہ کا سلسلہ جاری ہے)

لوگو! اپنی کوتاہیوں غلطیوں کی معافی خدا سے طلب کرو۔ خدا کا ذکر کثرت سے کرو۔ صدقہ خیرات زکوٰۃ ادا کرکے اپنی مغفرت کو خدا سے منوالو۔ رسول اللہ کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کافروں منافقوں کے لیے مغفرت کی دعا کریں خواہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے دشمن ہیں۔ ان کی مغفرت، معافی کیسی؟ ابراہیم نے اپنے باپ کے لیے دعا کی تھی اللہ نے انہیں منع کردیا تھا کہ وہ مشرک تھا۔ اللہ نے ان تین صحابہ رسول کی جنہیں اللہ کے رسول نے سزا دی تھی اور مسلمانوں نے ان کا بائیکاٹ کر رکھا تھا انہیں معاف کردیا ان کی توبہ استغفار خدا نے قبول کرلی ان کے لیے معافی ہے اللہ ان پر شفیق اور مہربان ہوا۔ ان کی برأت ہوگئی۔ اے اللہ کے حبیب تم ان صحابہ سے صدقہ خیرات قبول کرکے مستحقین میں دے دو۔ انہیں پاک صاف کردو۔ ان کی غلطی اور خطا کا یہ صدقہ خیرات ان کی مغفرت کا باعث بنے گا۔ مدینہ والوں کے لیے ایک بہت بڑا اعزاز تھا کہ اللہ نے ان تین انصاری صحابہ پر مہربانی کی ان کی مغفرت کردی۔ لوگو! تم کو جو تکلیفیں مصیبتیں بھوک پیاس کی شدت گرمی میں ریگستان کے پاپیادہ سفر میں جہاد کے لیے اٹھانی پڑی تھی وہ اللہ نے قبول کرلی اس کا نیک اجر اور بہترین صلہ خدا کے پاس تم کو ملنے والا ہے۔ تمہارے اعمال ناموں میں اس کا اجر لکھ دیا گیا ہے۔ اللہ مومنوں کا کوئی عمل ضائع نہیں کرے گا۔ لوگو! اللہ نے تمہیں کیسا پیارا پیارا رسول تمہارے پاس بھیجا جو تم میں سے ہی ہے۔ بشر انسانیت میں نہایت اعلیٰ و ارفع اس کی ذات ہے۔ تم کو مسلمانوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ تمہارے لیے بے چین ہوجاتا ہے۔ خدا سے دعائیں کرنے لگتا ہے۔ ساری ساری رات دعائیں کرتے نمازیں پڑھتے ہوئے اس کی گذر جاتی ہے تمہاری مغفرت اسے کس طرح بے چین رکھتی ہے۔ آسمان کی طرف

رجوع ہوجاتا ہے۔ تمہاری کامیابی اور فتح مندی کی دعائیں کرتا رہتا ہے۔ ایسا شفیق مہربان محبت کا نرم دل رکھنے والا تمہارا قائد جیسا دنیا میں کسی کو کبھی نہیں ملا۔ تم اس کی قدر کرو اس کے قدم بہ قدم چلو اس کی سیرت اسوہ حسنہ پر۔ اپنی زندگی میں رسول کی سنّت کی اتباع کرو۔ اس کی پیروی کرو۔ وہ جس کام کا حکم دے وہ کام کرو وہ جس کام کو منع کرے اسے چھوڑ دو۔

رسول اللہ کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے دنیا اور دین کی بھلائی اخروی نجات کا ذریعہ ہے اس کے لاتے ہوئے قرآن کو پڑھو اس پر عمل کرو قرآن کی تعلیم رسول کی زندگی دونوں ایک ہیں کسی ایک کو تھام لو۔

10۔ سورہ یونس دسویں سورت

قرآن مجید کی پانچ سورتیں حروف مقطعات آ-ل-ر سے شروع ہوتی ہیں ان کی پہلی سورت یونس ہے۔ قرآن، حکمت و دانائی کی باتیں صاف صاف سنانے والی کتاب مکّہ کے لوگوں کے لیے ان ہی کی زبان میں نازل ہوئی ہے۔ خدا کی ربوبیت الٰہیت اور خالقیت کے مظاہرے اور کرشمے لوگوں کی نظروں کے سامنے بکھرے پڑے ہیں۔ پھر بھی لوگ ایک خدا کے قائل نہیں ہوتے۔ کفر و شرک کے اندھیروں سے باہر نکلنا ہی نہیں چاہتے۔ حالانکہ یہ مٹی پتھر کے بجے مورتیاں ان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاسکتے اور نہ نقصان پہنچاسکتے ہیں۔ پھر بھی خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے رہتے ہیں۔ خدا چاہے تو ان کو شرک کے بدلے زمین میں دھنسا دے وہ تو نصیحت اور ہدایت سے لوگوں کو راہ راست پر لاتا ہے۔

ہم حضرت یونس جو مچھلی والے کے نام سے ذوالنّون کہلاتے ہیں ان کا قصہ سناتے ہیں۔ وہ حضرت یوسف علیہ السلام کی اولاد سے تھے خدا نے انہیں نبوت عطا کی اور ایک قوم کی طرف ہدایت و تبلیغ دین کے لیے مقرر کیا۔ قوم والوں نے کفر و شرک کو نہیں چھوڑا اور یونس کو خدا کا پیغمبر ہی تسلیم نہیں کیا آپ نے خدا سے بد دعا کی کہ ان کی قوم کو عذاب میں گرفتار کرے۔ خدا کا عذاب اس کے خوف سے ڈر کر یونس علیہ السلام اپنی قوم والوں سے ناراض ہو کر ملک چھوڑ کر چلے گئے اور ایک دریا کے کنارے پہنچے کشتی کا انتظار کرنے لگے ادھر اللہ نے ان کی ناراض قوم کو ہدایت کی توفیق دے دی قوم اللہ سے معافی اور استغفار کرنے لگی اللہ نے یونس علیہ السلام کی قوم کی توبہ قبول کی، اپنا عذاب روک دیا۔ قوم اپنے پیغمبر کو ڈھونڈنے نکلی۔

یونس علیہ السلام کشتی میں سوار چلے نصف راستہ پر دریا کا طوفان، سیلاب نے کشتی کو جالیا۔ ملاح پریشان ہوا کہنے لگا کوئی غلام اپنے آقا کی ناراضگی مول لے کر اس کشتی میں سوار ہوا ہے۔ دریا اس کو پسند نہیں کرتا کہ وہ کشتی میں سفر کرے دریا پار اترے۔ یونس علیہ السلام نے خود پیشکش کردی کہ وہ بھاگا ہوا غلام خدا کا میں ہی ہوں۔ کشتی والوں نے یونس علیہ السلام کو کشتی سے دریا میں پھینک دیا۔ دریا کی موجوں نے انہیں اٹھا لیا۔ خدا نے مچھلی کو حکم دیا کہ میرا بندہ ہے اس کو اٹھا کر کنارے پہنچا دو۔ مچھلی نے یونس علیہ السلام کو دریا کنارے چھوڑ دیا۔ یونس علیہ السلام کی زبان پر خدا کی یاد کثرت سے ہونے لگی وہ کہتے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پروردگار تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں تیری ذات واحد پاک مقدس ہے تو بے عیب اور میں تیرا گنہگار ظالموں میں شریک ہونے والا بن گیا ہوں۔ میری مغفرت فرما مجھے معافی دے دے۔ اللہ نے صحت سلامتی سے قوم والوں کے پاس پہنچا دیا۔ اللہ قوموں کی طرف اپنی ہدایت نصیحت کے لیے پیغمبروں کو ہر زمانہ اور عہد میں بھیجتا رہا ہے۔ لوگوں کو اختیار ہے کہ وہ ایمان لائیں ہدایت قبول کریں۔

اللہ لوگوں کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔ مومن جب قرآن پڑھتا ہے خدا کا ذکر، خدا کی یاد کرتا رہتا ہے تو اس کے پاس خدا خود موجود ہوتا ہے وہ گواہ ہوتا ہے تمہارے ہر نیک عمل پر اس کے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں رہتی نہ زمین میں نہ آسمانوں میں سب کچھ لوحِ محفوظ میں لکھی گئی ہے۔ جو لوگ خدا کے نیک بندے خدا کے دوست ہیں ان کو کسی چیز کا خوف و ڈر نہیں ہوتا اور نہ وہ فکر مند رنجیدہ غمگین کبھی ہوتے ہیں۔ اللہ پر ان کا بھروسہ کامل اعتماد ہوتا ہے وہ راضی برضا رہتے ہیں۔ اللہ نے نوح علیہ السلام کا ذکر کیا کہ انہوں نے نوح علیہ السلام کے ساتھ کیا سلوک کیا اور شرارت کا کیا نتیجہ برآمد ہوا۔

پھر موسیٰ و ہارون علیہ السلام کا فرعون کے ساتھ مکالمے کا ذکر ہوتا ہے اس نے جادو سحر کا الزام دیا اور کفر و سرکشی کے نتیجے میں خدا نے اس کو دریا میں غرق کر دیا اور جب فرعون ڈوب رہا تھا تو موسیٰ سے کہنے لگا موسیٰ میں خدا پر ایمان لاتا ہوں مومن ہوتا ہوں۔ اللہ نے فرمایا اب جب موت تیرے سامنے ہے ایمان لاتا ہے اس سے پہلے خدا سے سرکشی کرتا رہا تھا تو نے خدا کا نام مرتے وقت لیا اس نام کی لاج رکھنے کے لیے خدا آج تیری لاش کو غرق ہونے سے بچالے گا۔ اس کو صحیح سالم حالت میں محفوظ کر کے رہتی دنیا قیامت تک اس کو دکھانے، عبرت کے لیے محفوظ کر دے گا۔ خدا کے نام کی رحمت و برکت کی یہ مثال ہے کہ یہ لاش فرعون آج تک

میوزیم میں محفوظ رکھی ہوئی ہے۔

یہ خدا کا وعدہ ہے پورا ہو کر رہے گا۔ لوگو! اپنے ایمان و یقین کو خالص اللہ کے لیے دین اسلام کے لیے رجوع کرلو توحید و رسالت کو چھوڑ کر شرک کا شائبہ تک دل میں نہیں لانا تمہاری ہر تکلیف مصیبت، بیماری رنج کو دور کرنے والا صرف خدا ہے اسی سے مغفرت چاہو اسی کی مدد کا سہارا لو۔ وہ بڑی مغفرت والا سب کا کارساز مولا وہی ہے۔ جو شخص بھی دین ایمان پر قائم رہے گا اسی کا فائدہ ہوگا جو گمراہ ہوگا وہ آپ اپنا نقصان کرے گا رسول کا کام پیغام پہنچا دینا ہے اور آخرت کا فیصلہ بہترین حاکم کے پاس اس کی عدالت میں ہوگا۔

اس سورت کے بعد سورہ ہود شروع ہوتی ہے۔ وہ بھی شرک و کفر پر ملامت کرتی ہوئی شروع ہوتی ہے۔ روئے زمین پر اللہ کی پیدا کی جانے والی کوئی مخلوق ایسی نہیں ہے جس کے رزق کی ذمے داری اللہ نے اپنے اوپر نہ لے رکھی ہو۔ اللہ نے رزق کا وعدہ ہر زندگی کے ساتھ کر رکھا ہے وہ خالق بھی اور رب بھی ہے پالنے پرورش کرنے والا بھی ہے۔ اللہ ہی بہتر جاننے والا ہے کون کہاں پیدا ہونے والا ہے کون کہاں مستقل قیام کرنے والا ہے کون کہاں روزی کمانے والا عارضی قیام کرے گا۔ کون کہاں مرے گا کون کہاں دفن ہوگا۔ یہ سب کچھ پہلے سے طے ہوچکا ہے لوحِ محفوظ میں لکھا ہے۔